گورنر کا جائزہ

مالی سال 19ء کے لیے اسٹیٹ بینک کی کارکردگی کا جائزہ پیش کرنا میرے لیے باعثِ مسرت ہے۔ مالی سال 18ء اور مالی سال 17ء کی صحت مند نمو کے باوجود مالی سال 19ء کے دوران معیشت کو چیلنجوں کا سامنا رہا۔ معاشی نمو بنیادی طور پر صرف پر مبنی تھی جس کا نتیجہ جڑواں خساروں، یعنی مالیاتی اور جاری کھاتے کے خساروں، کی صورت میں برآمد ہوا۔ قومی آمدنی کھاتوں کے تازہ ترین تخمینوں سے نشاندہی ہوتی ہے کہ گذشتہ مالی سال کے 5.5 فیصد کے مقابلے میں مالی سال 19ء میں حقیقی جی ڈی پی میں 3.3 فیصد نمو ہوئی۔ مالی سال 19ء کے دوران بلند ملکی طلب کی وجہ سے مہنگائی کی شرح ہدف سے زائد رہی۔ بلند شدت کے حامل حالیہ اظہاریے ملکی طلب کے ساتھ مجموعی معاشی سرگرمی میں نمایاں سست رفتاری کی سمت اشارہ کرتے ہیں۔ تاہم زرعی شعبے اور صنعت اور خدمات کے شعبوں پر اس کے اثرات کی وجہ سے معتدل معاشی بحالی متوقع ہے۔

اسٹیٹ بینک نے معاشی استحکام کو درپیش ابھرتے خطرات کا ادراک کرتے ہوئے اپنے پالیسی ریٹ میں فعال انداز میں بحیثیت مجموعی 575 بی پی ایس کا اضافہ کیا۔ انہی کوششوں کے سلسلے میں اسٹیٹ بینک نے جولائی 2019 میں اپنے پالیسی ریٹ میں 100 بی پی ایس اضافہ کرتے ہوئے اسے 13.25 فیصد کر دیا۔ زری سختی کو شرحِ مبادلہ کی وسیع تر لچکداری اور درآمدات میں کمی کے انتظامی اقدامات سے تقویت ملی ہے۔ حکومت نے صارفی اشیا اور اشیائے تعیش پر ریگولیٹری ڈیوٹیوں میں اضافے اور بیرونی مالی پوزیشن (زرمبادلہ کے ذخائر) میں بگاڑ کو محدود کرنے کے لیے بیرونی فنڈنگ کا بندوبست کرنے جیسے پالیسی اقدامات سے پالیسی میں ردوبدل کے ذریعے اعانت مہیا کی۔

پالیسی اقدامات کے نتیجے میں ملک کے بیرونی کھاتوں میں نمایاں بہتری آئی اور ملکی طلب کو محدود کرنے میں مدد ملی۔ خصوصاً، بیرونی صورت حال میں مسلسل بہتری کا سلسلہ جاری رہا اور مالی سال 19ء کے دوران جاری کھاتے کا خسارہ 31.7 فیصد بہتری کے ساتھ کم ہو کر 13.6 ارب ڈالر پر آگیا جو گذشتہ برس 19.9 ارب ڈالر تھا۔ صورت حال میں بہتری سے امکان ہے کہ درآمدات میں کمی، برآمدات میں معتدل نمو کی توقعات اور ترسیلات زر میں اضافے کے امکانات کی بدولت آگے چل کر جاری کھاتے کے خسارے میں کمی کی رفتار بڑھے گی۔ مزید برآں، ملک کے مالی کھاتے کو آئی ایم ایف کی توسیعی فنڈ سہولت (ای ایف ایف)، سعودی تیل کی سہولت کے ملنے اور دیگر کثیر فریقی اور دوطرفہ امداد سے مزید فائدہ پہنچنے کی توقع ہے۔

مالی سال 19ء میں طلب اور رسد دونوں عوامل نے عمومی مہنگائی کو بڑھا کر 7.3 فیصد تک پہنچا دیا جو 6 فیصد کے وسط مدتی ہدف سے زیادہ ہے۔ جولائی اور اگست 2019ء میں سال بہ سال صارف اشاریہ قیمت مہنگائی میں بالترتیب 10.3 اور 11.6 فیصد اضافہ ہوا۔ اسی طرح، زری پالیسی کمیٹی کو توقع ہے کہ مالی سال 20ء میں اوسط عمومی مہنگائی (2007-08ء کی پرانی اساس پر) 11 تا 12 فیصد کی حد میں رہے گی۔ مالی سال 20ء میں مہنگائی میں اس قابل ذکر اضافے کی وجوہات میں یوٹیلٹی اشیا کی قیمتوں میں ردوبدل کے یکبارگی اثرات، ٹیکس کاری کی ساخت کو حقیقت پسندانہ بنانے اور گذشتہ چند مہینوں کے دوران پاکستانی روپے کی قدر میں کمی کے مرتب ہونے والے اثرات شامل ہیں۔ تاہم، استحکام کے مؤخر اثرات اور یکبارگی ردوبدل کے کمزور اثرات سے مالی سال 21ء میں عمومی مہنگائی میں خاصی کمی متوقع ہے۔

حکومت پاکستان اور آئی ایم ایف نے 6 ارب ڈالر مالیت کی 39 مہینوں پر محیط توسیع شدہ فنڈ سہولت پر دستخط کیے ہیں۔ اس پروگرام سے معاشی استحکام کو مضبوط بنانے اور اشد ضروری ساختی اصلاحات کے نفاذ میں سہولت ملے گی۔ حکومت پاکستان نے تمام فریقوں کی مشاورت سے معاشی عدم توازن کو قابل انتظام حد میں رکھنے اور قلیل تا طویل مدت میں پائیدار معاشی نمو کی راہ ہموار کرنے کے لیے سوچی سمجھی معاشی اور مالی پالیسیوں کا ایک مجموعہ تیار کیا ہے۔

مالی استحکام کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اسٹیٹ بینک مالی شعبے کے پورے نظام کا استحکام یقینی بنانے کے لیے ایک جامع اور عمدگی سے وضع کردہ میکروپروڈنشیل پالیسی فریم ورک (ایم پی ایف ایف) کی تشکیل اور نفاذ پر کام کر رہا ہے۔ اسٹیٹ بینک نے گردش موافق نظامیاتی خطرے کی صلاحیتوں کی جانچ میں اضافے کے لیے کلی مالی آپسی روابط کی شناخت کی بنیاد پر اپنے کلی دباؤ کی جانچ کے نظام کو بہتر بنانا ہے۔ اسی ضمن میں اسٹیٹ بینک فنانس ڈویژن اور سیکورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان کے اشتراک سے ایک قومی مالی استحکام کونسل (این ایف ایس سی) کی تشکیل آخری مراحل میں ہے تاکہ ایم پی ایف ایف کے لیے ایک سیٹ اپ قائم کیا جاسکے۔ اسٹیٹ بینک اور ایس ای سی پی نے بھی دیوہیکر مالی اداروں کی جانب سے درپیش خطرات کی نگرانی اور انتظام اور مالی صنعت اور نظام کے بدلتے ہوئے تحرکات سے نمٹنے کے لیے ایک مشترکہ ٹاسک فورس بھی تشکیل دی ہے۔

نگرانی کے شعبے میں اسٹیٹ بینک اپنے کردار کو مضبوط بنانے کے لیے مؤثر طور پر ایک باہدف اور مستقبل بین خطرے پر مبنی نگرانی کے فریم ورک کے نفاذ کی سمت پیش رفت کر رہا ہے۔ اس سے اسٹیٹ بینک کو مالی اداروں کے خطرے کی ساختی پروفائلنگ، محدود وسائل مناسب انداز میں مختص کرنے اور مناسب ردعمل / ضوابطی اقدامات کا تعین کرنے میں مدد ملے گی۔ اسی طرح، اسٹیٹ بینک نے مبادلہ کمپنیوں کے لیے اپنے معائنے کے طریقہ کار کو آر بی ایس فریم ورک کے ساتھ ہم آہنگ کیا ہے تاکہ خاص طور پر دہشت گردی کی فنانسنگ سے متعلق خطرے پر مبنی عوامل کی جانچ اور متعلقہ کنٹرولز کا جائزہ لیا جاسکے۔

ضوابطی محاذ پر اسٹیٹ بینک نے بینکوں کے بیرون ملک آپریشنز کے لیے 'گورننس فریم ورک' پر رہنما خطوط جاری کیے ہیں۔ اس فریم ورک کا مقصد بینکوں کو ان کے بیرونی آپریشنز سے درپیش بعض خطرات کو سمجھنا، ان کی شناخت اور ان کا بندوبست کرنا شامل ہیں۔ اسٹیٹ بینک نے "اندرونی آڈٹ کے فریضے" پر بھی رہنما خطوط جاری کیے ہیں تاکہ اندرونی آڈٹ کے نظم ونسق کی مضبوط ساخت کے قیام اور نفاذ کے لیے ایک معیاری فریم ورک مہیا کیا جاسکے جو عالمی معیارات اور بہترین طریقوں سے ہم آہنگ ہو۔ اسی طرح اسٹیٹ بینک نے دہشت گردی کی فنانسنگ اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے تحت دہشت گردی کی فنانسنگ اور ہتھیاروں کے پھیلاؤ کی فنانسنگ کے لیے برہدف مالی پابندیوں کے نظام کی سوجھ بوجھ بڑھانے سے متعلق ہدایات کو بھی اپڈیٹ کیا ہے۔

اسٹیٹ بینک ایس پی بی وژن 2020ء میں شامل شمولیتی معاشی نمو کو فروغ دینے کے لیے اپنے اہم تزویراتی مقاصد میں سے ایک مالی شمولیت کو فروغ دے رہا ہے۔ اس ضمن میں قومی مالی شمولیت کی حکمت عملی اختیار کی گئی تاکہ آفاقی مالی شمولیت کے حصول کے لیے ڈجیٹل مالی خدمات کو بڑھانے اور زراعت، ایس ایم ای، اسلامی اور مائیکروفنانس بینکاری اور کم لاگت ہاؤسنگ جیسے ترجیحی شعبوں میں قرض دینے کی حوصلہ افزائی کی جاسکے۔ اسٹیٹ بینک نے مالی شمولیت کی قومی حکمت عملی کے تحت متعدد اقدامات کیے ہیں جن میں آسان موبائل اکاؤنٹس، ڈجیٹل مالی خدمات کی فراہمی، برانچ لیس بینکاری ایجنٹوں کی نظام سے یکجائی اور مالی خواندگی کے پروگرام شامل ہیں۔

ترجیحی شعبے کی حیثیت سے اسٹیٹ بینک بینکوں کی حوصلہ افزائی کرتا رہا ہے کہ وہ زرعی شعبے کو سہولت دیں۔ مالی ادارے زرعی قرضہ مشاورتی کونسل کی جانب سے مالی سال 19ء میں تفویض کردہ 1,250 ارب روپے کے سالانہ علامتی ہدف کی تقسیم کا 94 فیصد حاصل کرسکے۔ اسٹیٹ بینک کو ایس ایم ای شعبے کی ضروریات کا بھی ادراک رہا ہے۔ اس ضمن میں ایس ایم ایز کو فنانسنگ کی سہولت دینے کے لیے بینکوں کو خطرے میں شراکت داری پر مبنی سہولت کی فراہمی کے لیے پاکستان کریڈٹ گارنٹی کمپنی کا

قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ یہ اسکیم آخر دسمبر 2019ء سے آپریشنل ہو جائے گی۔ اسی طرح، اسٹیٹ بینک ایس ایم ای شعبے کو اپنے منقولہ اثاثوں کو بطور ضمانت استعمال کرتے ہوئے قرضوں کے حصول میں سہولت دینے کے لیے 'محفوظ برقی ضمانت رجسٹری' کے قیام میں فنانس ڈویژن کی مدد کر رہا ہے۔ یہ امر حوصلہ افزا ہے کہ مالی اداروں نے آخر جون 2019ء تک 2019ء کے لیے 898 ارب روپے کی ایس ایم ای فنانسنگ کے ہدف میں سے 51.7 فیصد حاصل کر لیا ہے۔ اسی طرح پاکستان مارگیج ری فنانس کمپنی کا قیام عمل میں لایا گیا ہے تاکہ مکانات کے شعبے کو فروغ دینے کے لیے بنیادی مارگیج قرض دینے والوں کو طویل مدتی فنڈنگ فراہم کی جاسکے۔ 'کم لاگت ہاؤسنگ اسکیم' میں سہولت دینے کے لیے اسٹیٹ بینک نے ضوابطی نرمی کی اجازت دی ہے اور اس شعبے کو فروغ دینے کے لیے مالی اداروں کو ترغیبات فراہم کی ہیں۔

اسلامی بینکاری ایس بی پی وژن 2020 کے تحت ایک اہم شعبہ ہے جس میں اسٹیٹ بینک کے اعانتی اقدامات کے سبب مالی سال 19ء کے دوران نمو کا سلسلہ جاری رہا۔ ان اقدامات میں قابل تجدید توانائی، ایس ایم ایز کی جدت طرازی، زرعی پیداوار کی ذخیرہ کاری جیسی روایتی مالکاری کے لیے شریعت سے ہم آہنگ متبادل کی فراہمی اور مضاربہ کے اصولوں پر خصوصی طبقات کے لیے کم لاگت ہاؤسنگ شامل ہیں۔ اسی طرح اسٹیٹ بینک نے سرکاری ملازمین، شرعی اسکالرز، کاروباری افراد / تاجروں اور طلبہ کے لیے تربیتی اجلاسوں کے انعقاد میں اسلامی بینکاری صنعت سے تعاون کیا۔ مختلف اقدامات کے نتیجے میں اسلامی بینکاری صنعت نے متاثر کن نمو دکھائی۔ لہٰذا آخر جون 2019ء تک مجموعی اثاثے اور ڈپازٹس بالترتیب 20.6 فیصد اور 18.8 فیصد اضافے کے ساتھ بڑھ کر 2,992 ارب روپے اور 2,145 ارب روپے تک پہنچ گئے۔

معیشت کے لیے ایک مضبوط نظامِ ادائیگی کی اہمیت کا ادراک کرتے ہوئے اسٹیٹ بینک نے فراست سے بینکاری صنعت، کاروباری اداروں، حکومتی ایجنسیوں اور عوام کے لیے مشترکہ طور پر فائدہ مند ایک منظر نامہ تیار کیا ہے۔ اسٹیٹ بینک نے بل اینڈ میلنڈا گیٹس فاؤنڈیشن کے اشتراک سے مائیکرو پے منٹ گیٹ وے پر عملدرآمد شروع کیا تاکہ خردہ ادائیگیوں کی تیز ترسیل کو یقینی بنایا جاسکے۔ اسٹیٹ بینک کو توقع ہے کہ اس منصوبے کی تکمیل سے سرکاری اور نجی شعبوں کی وصولیوں اور ادائیگیوں خصوصاً تنخواہوں اور پنشنوں کی تیزی سے ڈیجیٹائزیشن میں مدد ملے گی۔ مزید برآں، اسٹیٹ بینک نے مالی سہولتوں سے محروم عوام کی ضروریات پوری کرنے اور ٹیکنالوجی یافتہ اداروں (فن ٹیک) کو جاذب لاگت، جدت پسند اور صارف دوست ادائیگی کی خدمات مہیا کرنے کے لحاظ سے موزوں ماحول کی فراہمی کے لیے 'برقی زری اداروں' کے لیے ہدایات جاری کی ہیں۔ اسی طرح، سائبر حملوں اور آن لائن دھوکہ دہی کے مالی نقصانات سے بچنے کے لیے جامع ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ یوروویزا ماسٹر (ای ایم وی) چپ پر مبنی کارڈز جاری کرنے اور پے منٹ کارڈ انڈسٹری ڈیٹا سیکورٹی اسٹینڈرڈ اور 3 ڈی سیکورٹی اختیار کرنے کی سمت کافی پیش رفت ہو چکی ہے۔

مالی سال 18ء میں فراہمی کے متبادل ذرائع سے ایف بی آر کی ڈیوٹیوں اور ٹیکسوں کی وصولی کے منصوبے کے کامیاب نفاذ کے بعد اسٹیٹ بینک نے حکومت پنجاب کو ٹیکس اور غیر ٹیکس وصولیوں کے لیے یہ سہولت فراہم کی۔ یہ سہولت دیگر صوبائی حکومتوں کو بھی فراہم کی جائے گی۔

انسانی وسائل کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے اسٹیٹ بینک ایس بی پی وژن 2020 کے مطابق متنوع نوعیت کی ادارہ جاتی سرگرمیوں کے باعث اپنے افسران کو اپنی مہارت کو ترقی دینے کے شاندار مواقع فراہم کر رہا ہے۔ مساوی مواقع والے آجر کی حیثیت سے اسٹیٹ بینک خواتین کے بڑھتے ہوئے کردار کو تسلیم اور افرادی قوت میں ان کی شمولیت کی تزویراتی افادیت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ اس وقت اسٹیٹ بینک کی افرادی قوت میں حسب مراتب کی مختلف سطحوں پر کام کرنے والی خواتین کا تناسب 10 فیصد ہے۔

ایس بی پی وژن کے تحت اطلاعاتی ٹیکنالوجی ایک اہم شعبہ جس کے تحت اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی ایس سی کے تمام کاروباری گروپس کو بلا تعطل خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔ مالی سال 19ء میں ڈیٹا ویئر ہاؤس کے نئے نظاموں کو کاروباری سرگرمیوں کی اعانت کے لیے نافذ کیا گیا۔

آئی ٹی نظاموں کے ڈیٹا کو مربوط بنانے کے لیے ایک ویب اے پی آئی سرور بھی تیار کیا گیا۔ اسٹیٹ بینک نے انفارمیشن سیکورٹی کی کلیدی اہمیت کا ادراک کرتے ہوئے ایک تیز رفتار، جدید سائبر سیکورٹی پروگرام شروع کیا ہے تاکہ اپنے آئی ٹی اور معلوماتی اثاثوں کو مارکیٹ کے تسلیم شدہ معلوماتی سیکورٹی فریم ورک کی تنصیب کے ذریعے محفوظ بنایا جاسکے۔ مزید برآں، انتظام تسلسل کار کے فریضے کے ذریعے تمام اہم / معاون خدمات کے شعبوں اور دفاتر کو مکمل تعاون فراہم کیا گیا۔ انتظام تسلسل کار کی مشقیں باقاعدگی سے منعقد کی گئیں تاکہ کسی تعطل پر ردعمل دکھانے کے لیے ادارے کی لچکداری اور تیاری کی سطح کو جانچا جاسکے تاکہ ایس بی پی اور بی ایس سی کے وقت کے لحاظ سے حساس فرائض کا تسلسل یقینی بنایا جاسکے۔

اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی بی ایس سی میں انٹرپرائز خطرے کے انتظام کے فریم ورک کو مکمل طور پر نافذ کر دیا گیا ہے۔ یہ فریم ورک دیگر دو ذیلی اداروں میں بھی متعارف کرا دیا گیا ہے، یعنی ڈپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن اور پاکستان سیکورٹی پرنٹنگ کارپوریشن۔ اسٹیٹ بینک نے ایف آر ایس 9 کے تقاضوں کے مطابق اپنے سرمایہ کاری جزدان کے لیے متوقع قرضہ جاتی نقصان کے ماڈلز بھی وضع کیے ہیں۔ اسٹیٹ بینک نے ڈیٹا کے معیار کی ماڈلنگ میں پیچیدگیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اور اس کی درستگی اور آئی ایف آر ایس 9 کی شرائط پر عملدرآمد یقینی بنانے کے لیے ایک جدید 'متوقع قرضہ جاتی نقصان ایپلی کیشن' بھی وضع کی ہے۔

اسٹیٹ بینک کے چار ذیلی اداروں نے بینکاری صنعت، حکومتی ایجنسیوں اور عوام کو اپنی اعانت اور متعلقہ خدمات کی فراہمی جاری رکھی تاکہ اسٹیٹ بینک اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کے قابل ہوسکے۔

آخر میں، ہمیں اہم اہداف کے حصول کے قابل بنانے کے لیے مضبوط تعاون کی فراہمی پر میں اسٹیٹ بینک بورڈ کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا۔ میں مسلسل محنت کرنے اور اس ادارے کی اثرانگیزی بڑھانے کے لیے اسٹیٹ بینک کے عملے کے عزم کو سراہتا ہوں۔

ڈاکٹر رضا باقر

گورنر

30اکتوبر 2019ء